65562-کیا ایک ہی سورۃ نماز میں بار بار پڑھی جا سکتی ہے ؟

سوال

میں ابھی قرآن مجید پڑھنا سیکھ رہا ہوں اور مجھے زیادہ سورتیں یاد نہیں، تو کیا میں وہی سورتیں نماز تراویح میں بار بار پڑھ سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

نماز تراویح یا کسی دوسری نماز میں ایک ہی سورۃ بار بار پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، پہلی رکعت میں ایک سورۃ پڑھی جائے اور وہی سورۃ دوسری رکعت میں بھی پڑھ لے اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی کا عموم ہے :

.{یقینا آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ کے لوگوں کی ایک جماعت قریب قریب دو تہائی رات، اور آدھی رات، اور ایک تہائی رات کے تہجد پڑھتے ہیں، اور رات اور دن کا پورا اندازہ اللہ تعالی کو ہی ہے، وہ خوب جانتا ہے کہ تم اسے ہرگز نہ نبھا سکو گے، پس اس نے تم پر مہربانی کرتے ہوئے توبہ قبول کی، لہذا جتنا قرآن پڑھنا تمہارے لیے آسان ہو اتنا ہی پڑھو}.المزمل (20).

ابو داود رحمہ اللہ تعالی نے معاذ بن عبد اللہ الجھنی رحمہ اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ جہینہ قبیلہ کے اس شخص نے انہیں بتایا کہ انہوں نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کی دونوں رکعتوں میں اذا زلزلت الارض زالزالہا پڑھی، مجھے علم نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول کر ایسا کیا یا کہ انہوں نے عمدا ایسا کیا ؟ "

سنن ابو داود حدیث نمبر (816) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

عبد العظیم آبادی کہتے ہیں :

صحابی کا اس میں تردد کہ آیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عادت سے ہٹ کر دوسری رکعت میں وہی سورۃ جو پہلی رکعت میں پڑھی تھی کو دھرانا کیا غلطی سے تھا یا کہ اس کے جواز کے لیے عمدا ایسا کیا ؟ تو یہ امت کے لیے مشروع نہیں ہو گا.

تو اس طرح کہ آیا وہی سورۃ دوسری رکعت میں دھرانی مشروع ہے یا نہیں جب اس میں تردد ہو تو پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل مشروعیت پر محمول کرنا زیادہ اولی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال میں اصل مشروعیت ہی ہے، اور نسیان اور بھول اصل کے خلاف ہے "

دیکھیں : عون المعبود (23/3).

نسائی اور ابن ماجہ نے ابو ذر رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی آیت پر ٹھر گئے اور اسے بار بار دھرانے لگے : وہ آیت یہ تھی :

.{إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ}.

سنن نسائی حدیث نمبر (1010) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1350) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح نسائی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اورامام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو بار بار قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا تو صبح وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اوراس کا ذکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا، گویا کہ وہ شخص اسے کم تصور کرتا تھا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، بلاشبہ یہ قرآن کے ایک تہائی کے برابر ہے"

اورایک روایت میں ہے :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک شخص رات کی نماز میں صرف قل ہو اللہ احد ہی پڑھتا تھا اس کے علاوہ کچھ نہیں"

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا اس سورۃ کو تکرار سے پڑھنے کو صحیح قرار دیا ہے.

صحیح بخاری حدیث نمبر (5014).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"وہ پڑھنے والے شخص قتادۃ بن نعمان رضی اللہ تعالی عنہ تھے، امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے ابی الھیثم عن ابی سعد کے طریق سے بیان کیا ہے کہ :

"قتادۃ بن نعمان رضی اللہ تعالی تعالی عنہ ساری رات صرف قل ہو اللہ احد پڑھتے رہے اوراس سے کچھ زیادہ نہ پڑھا" الحدیث.

اوردار قطنی نے اسحاق بن الطباع عن مالک کے طریق سے ان الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے :

"میرا ایک پڑوسی قیام اللیل میں صرف قل ہو اللہ احد ہی پڑھتا ہے" انتہی

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنی کتاب قرآن مجید حفظ کرنے اوراس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.